قاسم الاخبار

منشور محمدی

منشور رسولان بمہ محتاج نجاتم | باخاتم ومہر آمدہ منشور محمدؐ | توریت بلاجور یہ انجیل بتجیل | کویان صفت وسیرت پیمبر محمدؐ

نمبر ۳ | مورخہ ۳ شہر رمضان المبارک ۱۲۷۴ ہجری روز سہ شنبہ | جلد ۱

لا الٰہ الا اللہ | مثنوی | محمد رسول اللہ

اللہ رے اسکی کبریائی — ہے مور کو دعوی خدائی
اک پرچہ ہی امریکن مشن کا — پتا شداد کے چمن کا
اہل اسلام کے جگر پر — ہر لفظ ہی اسکا نوک خنجر
توہین جناب سرور دین — چھپواتے ہین آپ ہین بائبن
مستر مسمور کا ہے کاغذ — مردِ مغرور کا ہے کاغذ
بدلے ہوئے دین احمدی کے — دو ایک ہین پشتبان اسکے
ہین انمین سے اک بڑی محرر — کلک اونکا ہی نوک تیغ نادر
پندیکو خدا بنانے والے — برگشتہ رجب علی بچارے
حق پوچھو تو شمس بے ادب سے — اہل اسلام تاب مین تھے
سرکار فرنگ کی بدولت — آزادئی دین کی ہی فیارت
آیا یہہ خیال دلمین عم کے — منشور محمدی نکالے
تائید سے دینی بھائیون کی — چمکائی ہے تیغ مسیح اپنی
لکھے دے جواب منصفانہ — واصف جنکا ہے اک زمانہ

کہتے ہین جناب عیسیٰ سنئے — مضمون عمدہ جواب اچھے
اور لکھتے رہینگے تا محشر — انشاء اللہ اے برادر
وہ شمس ہے یہ ہی ابر رحمت — جادو وہ ہی ہے یہ ہے کرامت
وہ نار یہ نور باغ رضوان — وہ تاج سر اصفیا کا فرمان
میزان خرد مین اسکو تولو — صورت کی ہے آئینہ مقابل
کھلیگا حال حق و باطل — بتلاؤ کہان ہے میری جانی
عیسےٰ کی منادی بدزبانی — ذات اشرف کی ہی شرافت
توہین یہنین ہی دین کی دعوت — ہے زہر یہ چھڑ چہاڑ سمجھو
یہ وجہ جو ہمکو چھڑتے ہو — توہین بتاؤ کس نے لکھی
کس پرچے مین دین عیسوی کو — دو ایک سے ہی کلام سمجھو
اوروں سے یہنین ہی کام سمجھو — کلمہ پڑھو ہو چکے لڑائی
معذور رکھو مسیحی بھائی

عیسے خدا بندہ خدا اور غلام خدا شمس الاخبار اور
وے بہت جلد قایل ہوتے ہین کہ یہ مذہب روشنی کے
زمانے مین ترقی پا نہین سکتا منشور محمدی توحید
تاریکی کے زمانے مین ترقی پا چکی اور اسکو روشن کر دی
نادان عالم ہوگئے مشرک موحد بنگئے پھر اس سے کیا
ترقی ہوگی اب تثلیثون سے دوزخ کی بھرتی باقی
رہگئی ہے اگر تثلیثی لوگ قایل ہون تو توحید مین کیا
بگاڑہے شمس الاخبار چنانچہ ولایت کے ملکون مین
جن مین عجب طرح کی ترقی ہوتی ہے ایک بھی مسلمان
نظر نہین آتا منشور محمدی مسلمان نظر نہین آتا
کہنے سے معلوم ہوا کہ ہر کوئی کافر نظر آتا ہی ساری جہان
کافر رہے اور کافر ہو جاوے اور عیسوی اور تثلیثی
بن جاوے تو خدا کی توحید مین کیا خلل ہے وقال
موسی ان تکفروا انتم ومن فی الارض جمیعا
فان اللہ لغنی حمید خدا کی توحید اور اسکی تعظیم
اور اسکے وسایل کے سوائے جو کچہ ہے سب جہل ہی جہلا
کہو توحید علم ہے یا تشریک امور آسمانی علم کہلاتے
ہین نہ امور طبعی وحسی شمس الاخبار انگلستان
مین ڈینیو پورٹ صاحب اس مذہب کا حامی ہوا ہے
لیکن وہ مسلمان نہوا اور نہوگا منشور محمدی
ڈینیو پورٹ صاحب کا بالفعل مسلمان نہونا اور سببون
سے ہے نہ اسلام کو ناحق جاننے کے سبب سے کیونکہ اگر
اسلام کو ناحق جانتے تو ناحق کی حمایت کسطرح کرتے

تھے چنانچہ تم ہی کہے کہ اس مذہب کا حامی ہوا وہ جو کہ
کرا اور نہوگا یہ بات کہان سے کہے جب اسکے مراسم مرتفع
ہو جینگے خواہ مخواہ ہو جینگے اب ایسا خیال کیا چاہئے
سخن حق کبھی رد نہین ہو سکتا کیونکہ وہ در و دیوار سے
سرزد ہوتا شمس الاخبار انگلستان فرانس جرمن
امریکہ وغیرہ مین ایک بھی مسلمان نہین ہے اور کسی
محمدی کو امید بھی نہین کہ ان اطراف مین دین محمدی جڑ
پکڑیگا منشور محمدی دین کا جڑ پکڑنا نہ پکڑنا خدا
سے ہی ہر محمدی کو اپنے مالک وحدہ لاشریک سے
ہر طرح کی امید ہے یہ امید بھی خواہ مخواہ ہے کئی طرف
مین جڑ پکڑنا اور ان اطراف مین جڑ نہ پکڑنا کیا بات
ہے کچہ انڈیا ئن کی بیل نہین جو جڑ نہ پکڑے لیکن لیس
لک ھدیھم ولکن اللہ یھدی من یشاء کا
ظہور ہی ؎ در کارخانۂ عقل از کفر ناگزیر ست
آتش کرا بسوزد گر عیسوی نباشد ؛ شمس الاخبار
اگر ہم دین عیسوی پر لحاظ کرین تو بالکل دوسری
صورت نظر آتی ہے ہر ملک مین یہ مذہب ترقی پذیر ہے
منشور محمدی ترقی پذیر ہے تو کیا اسکے ساتھ وہ
اسکا سرکوب ہی ہے تثلیث و تشریک بھی کہین سر
اٹھا سکتی ہے ؎ فوارہ چون بلند شود سرنگون شود
شمس الاخبار اور ہر قوم مین وہ ٹھیک اور لائق
ٹھہرتا ہے منشور محمدی ہر قوم مین وہ ٹھیک اور
لایق ٹھہرتا تہا تو اس قوم کا ہر فرد عیسوی ہو جاتا

فقط خندے سے کام نہین چلتا شمس الاخبار کہو یا
ہر ملک مین خیال آسکتا ہے کہ یہہ مذہب اسی لئے
واسطے بنایا گیا ہے منشور محمدی خیال کرنے لیواسطے
بہت کچھ کرسکتے ہین لیکن نفس الامر یت اور واقعیت
چاہیے شمس الاخبار چین حبش ہند فارس
روس یورپ امریکہ اور سمندر کی جزیرون مین لگ گیا
آدمیون نے دین مسیحی قبول کیا منشور محمدی دین
مسیحی قبول کیا تو کچھہ بزرگی نہین پیدا کی۔ فقط مخلوق
پرست بت پرست ہوئے یعنی بندے کو خدا مانا اور غلام
کو صاحب جانا یہہ بھی کچھ بزرگی ہے بزرگی یہ ہے کہ
خدا کو خدا جانے خدا کو خدا جاننا اسطرح ہوتا ہے کہ
اسکے ساتہ دوسرے کو شریک نہ کرے عیسیٰ بندہ کا نام ہے
جیسا موسیٰ بندہ کا نام پھر حضرت عیسیٰ خدا کیسے ہوئے
شمس الاخبار اور کرتے چلے جاتے ہین منشور محمدی
کہ خدا پرست ہوتے نہین چلے جاتے ہین بلکہ عیسیٰ پرست
بت پرست ہوتے چلے جاتے ہین عیسیٰ مخلوق کا نام
نہ خدا کا۔ فقط باقی آیندہ

سوالات مرزا موحد

عالی وقار جناب صاحب مہتمم منشور محمدی اخبار کو فقیر
موحد کا سلام اور یہہ پیام کہ نیازمند کو چند سوالات
کا حل منظور ہے مہربانی فرماکر میرے نیازنامہ کو اپنے
صحیفۂ اخبار مین درج کریں بندہ بہت مشکور ہوگا
اور ان سوالون کے جواب دینے والون کو لازم ہے

کہ وہ اپنے دعوے کو بادلیل بلا تعصب ثابت کرین محض
ابہام اور اجوف نہو بلکہ اس مناظرہ کو کوئی صاحب
جودت طبع سے مکابرہ نہ سمجھین اور مجیب بھی اپنے
تیغ زبان کے جوہر سے اسم مبارک کو مخوتین تیتون کے
آڑ مین شکار نہ کھیلین کیونکہ اکثر رسالے اور مضامین
عیسائی بھائیون کے کمیٹی کے طرف سے مطالعہ مین
آتے ہین تو اون کے جواب مین ایک سر ہزار سودا
سمجھا جاتا ہے اور کوئی کلمہ توہین کا زبان پر لانا
عقلمندون کا شیوہ نہین ہے اس لئے مین چند
سوالات لکھتا ہون جسکا جی چاہے میدان ہے میرا اوٹھا کر اوے بسم اللہ۔

سوال اوّل عیسائی مذہب کا اصول کیا ہے۔

سوال دوم حضرت عیسیٰ انسان ہے یا خدا ہے
ہر دو صفات انسانیت والوہیت کا کمال و نقص
بیان کرنا مجیب کا ذمہ ہے۔

سوال سوم ذات الٰہی کی ہستی اور روح القدس
کی تعریف کیا ہے۔

سوال چہارم حواری لوگ خاص تھے یا عام تھے
سہو و نسیان اون مین نبا کہ نہین۔

سوال پنجم کیا انجیل شریف مین بھی نسخ و
منسوخ اور کتب آسمانی کی طرح ہے کہ نہین۔

سوال ششم اب مسیح جو آسمان پر ہے انسانی
ہیت رکھتا ہے یا روحانی اور اسکے جسم کی تعریف

تعریف کیا ہے ——

سوال ہفتم یہہ انجیل جو اس وقت موجود ہی اسکو کلام الٰہی ہونے کا کیا ثبوت ہے ——

سوال ہشتم انسان اگر نیکی و بدی کرنے پر قادر ہے تو نجات کا مسیح سے طالب ہونا اور اسکو کفارہ و فدیہ جاننا فضول ہے اور اگر انسان فعل مختار نہین ہے تو پاداش کا ڈنڈا سر پر کیون ہے۔ اس سوال سے ہمارا یہہ مطلب ہے کہ مسیح فرماتے ہین تم مین سے کوئی نیک نہین بلکہ ایک بھی نہین اور پولوس کا قول ہے کہ مین نیکی کرتا ہون بدی میرے آگے آتی ہے — اب ہم پوچھتے ہین کہ نیکی آدمی سے ہو نہین سکتی اور بدی کرنے سے بدی پیش آتی ہے تو بس اے میرے عیسائی بھائی یہہ تو فرماؤ انسان کرے تو کیا کرے کیونکہ یہہ امر بدیہی ہے اگر انسان بدی کو ترک کریگا تو نیکی کریگا اور نیکی کو ترک کرے تو بدی کریگا نیکی کا ترک ہونا محال بدی پیچھا نہ چھوڑے تو اسوقت تمہین خدا کی قسم سچ بتلانا تم جو عیسائی ہوے اور مسیح کے صلیبی موت کو اپنا کفارہ سمجھا آیا تم نیک ہو یا بد ہو مگر خدا کے واسطے اپنے خداوند مسیح کا قول مذکورہ بالا یاد رکھنا کہ وہ کیا فرماتے ہین اگر کہو تو کہدون۔

سوال نہم بھلا یہہ تو فرماؤ کہ عیسائی مذہب مین کونسی پاکیزگی اور راستبازی اور خدا کا جلال زیادہ ہے کہ جسکا فخر کرنا اوسکی مریدون پر زیبا ہے

سوال دہم یہہ کیا سبب ہے کہ جب عیسائی لوگ مباحثہ مین لاچار ہو جاتے ہین تو وہ اپنے دعوے کی شہادت کے لئے آیات قرانی کو پیش لاتے ہین باوجودیکہ قرآن مجید اوسکے مفسرین تنبیہ کرتا ہے اور ہدایت کی راہ بتلاتا ہے فقط۔

اشتہار

یہہ اخبار اسم بامسمّٰی **منشور محمدی** نام مہینے مین تین بار یا پانچوین پندرہوین پچیسوین تاریخ ماہ انگریزی کو چھپکر خدمت مین شایقین دور و قرین کے بھیجا جائیگا اپنی حسن بیانی سے ناظرین کے پسند آئیگا۔ قیمت سالانہ اس کی بمد پیشگی تین روپیہ علاوہ محصول ڈاک مقرر ہے۔

پس جن صاحبون کو اسکی خریداری منظور ہو اپنا نام معہ مقام و عہدہ بخط صاف لکھکر روانہ کرین اخبار عشرہ وار اون کے نام نامی پر اور نوابان عالی شان کے خدمات مین بطور تحفہ ارسال کیا جائے گا فقط *

چامراج پریس واقع معسکر بنگلور مین اہتمام سے محمد قاسم غفرلہ چھپا

اخبارات

جیپان

اخبار عالم مین رستم ہے کہ دریغولا کاریگران ملک جیپان نی بتقریب ایک تہوار کی اس قسم کی آتشبازی بنائی کہ وہ دن مین چھوڑی گئی اور انمین سے مختلف رنگ کی دہوئین کے فوارہ نکلتے تھے اور خوشنما وضع نظر آتے تھے اور ایک کمال ندرت یہ تہی کہ اوس دہوئین مین سے مختلف جانورون کی شکل نکلتی تہی اور سانپون کی نظر آتی تہی اور درخت وغیرہ اوس آتشبازی کے دہوئین سے جو معلوم ہوتے تھے اور نہایت بنتی تہے اور مجلیان ہوا مین اوڑتی پھرتی آتی تہین اور بعض جانور تیرتے اور تیرتی ہوئی اور بعض ایک جاہ ٹہرے ہوئے دکہائی دیتے تہے بعدازا یہ دہوان غایب ہوجاتا تہا اور پہر مکانات اور منظرون اور آدمیون کی صورتین اور طرح طرح کے پہول اور پہل معلوم ہوتی ہے دیکہنے والون کو اوسوقت ایک سامان طلسم اور جادو کا سا نظر آتا تہا

— اخبار صدر الذکر مین بحوالہ ایوی ہرسنل لکہا ہے کہ بادشاہ جیپان نے بتن حکم دیے یہ جاری کیے ہین کہ تامکون بادشاہ سابق کے کتب خانہ مین جو ایک لاکہہ جلد کتب مختلف علوم و فنون کے موجود ہین ہر ایک شخص کو اوسکی مطالعہ کی اجازت دیجاتی ہے — اور جو شخص غیر ملک کے رہنے والے سلطنت

جیپان مین کسی شخص کے پاس رعایا مین سے ملکر ہون اونکی تنخواہ سکہ مروجہ ملک جیپان مین ادا کیجاوے اور یہ سکہ سکن ڈالرین ادا ہوتے ہین کہ اونکو اس ڈالرین نقصان ہوتا ہے —

اُس ملک مین جو مندر کے پوجاریون کو شادی کرنی اور ہر ایک شئی کہانی اور پہننی کی اجازت نہ تہی اب اون کو عام حکم دیا جاتا ہے کہ جو چاہین وہ کہاوین اور شادی کرین اور جو لباس چاہین ہو ویسا پہنین فقط

نقش

اخبار سابق مین مندرج ہے کہ مسٹر لفیا کارنگار ہے کہ مسٹر چارلس لیلی صاحب ساکن شہر فلاڈ لفیا واقع ملک شمالی امریکا کی جو ایک درخت کی نیچے کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے اوپر حسب اتفاق بجلی گری اور اسکے صدمے سے صاحب موصوف کا دم نکل گیا جب اُن کے جسم کو دیکھا گیا تو ان کی سینہ پر الہبس درخت کی پتون کی نقش بخوبی صاف صاف معہ رنگ و ریشہ نظر آتی تہے بڑے بڑے ڈاکٹر اور اہل علم جو اوسجگہہ موجود تہے وہ اس سبب سے نہایت متحیر ہوئے کہ کپڑون پر کچہہ بھی صدمہ بجلی کے نہین پہنچا اور جسم پر یہہ کچہہ نقش و نگار ہوئے

جہاز

اخبار مرقومہ الذکر مین تسطیر ہے کہ دریغولا شہر

لن واقع ملک امیریکا مین جزیرہ کیوبا سی آیت جہاز
آیا جسمین اٹھہ بڑے بڑے پیپے شراب ہسپرٹ
دین کے رکھی ہوئے تھے جب اون پیپون کو کھولا تو
ادنمین سے شراب کی اندر ایک ایک نقش ان
کی پڑی ہوئی تھی اور ایک شخص نے وہ سب پیپے
قبل از دیکھنے نقشون کی خرید لئی تہے فقط —

ایک سوداگر کی عالی ہمتی

اندنون سویڈن کے ایک سوداگر وارنیٹ نامی نے
ایسی عالی ہمتی ظاہر کی جو قابل یادگار صفحۂ روزگار
ہے یعنی اسنے بوربن کے گورے کو ڈوبنے سے
بچایا تھا اسپر شاہ جرمنی نے خوش ہوکر اسکو لقب
گروس آف آرڈر سیتول مرٹ کا عطا کرنا چاہا مگر
سوداگر نے شاہ موصوف کو اوسکے جواب مین لکھا کہ
مینے بوربن کے گورے کی جان اپنی جوانمردی ظاہر
کرنے اور لقب پانے کی لئے نہین بچائے - اس
طرح کے انعام اہل پرو شیا ہی کو زیبا ہین اگر
بادشاہ سلامت کی خوشی ہو تو عطائی لقب کی عوض
فرانس کی لڑائی مین جو شخص آخر قید ہوا ہے وہ
وہ آزاد کر دیا جاوے اس لئے کہ آدمی آدمی کی
بہتری ڈہونڈتا ہے - پس میرے واسطے یہی بہودی
کافی ہے - حق یہہ ہے کہ اس سوداگر نے اپنائی جنس
کی بہتری کے لئے نہایت درجہ کی ہمت اور جوانمردی
ظاہر کی نفس الامرین انسانیت کی معنی یہی ہین

چو عضوے بدرد آورد روزگار +
دگر عضوہا را نماند قرار +
تو کز محنت دیگران بے غمی + نشاید کہ نامت نہند آدمی

طوفان ملیسر

اخبار سوداگر مین یہہ عجیب خبر لکھی ہے کہ ملیسر مین
طوفان کے آنے سے جنگل مین جو ایک پہاڑ تہا وہ
بہ گیا بلندی کوہ کی زمین کے برابر ہو گئی بلکہ جا بجا
وہان غار پڑ گئے - پہلے ہوئے کہیت دریا برد ہوئے
۴ سو آدمی جنگل مین ڈوب گئی لاشین اونکی دو
دن پانی مین بہتی ہوی ملین ۵۰ گھر گر پڑے ۳ لاکھ
مبلغ نمک پانی ہو گیا - کل تخمینہ نقصان کا قریب ۳
لاکھ روپے کے ہوا — فقط بخاری اخبار

حکم

میکادو شاہ چپان کو انگریزی پوشاک چہان تک
خوش آئی کہ اپنی ریاست مین یہہ منادی کرادی
ہے کہ میری رعیت مین سے مرد ہو یا عورت جب
انگریزی پوشاک پہنین معلوم ہوتا ہے کہ شاہ
چپان کو اپنی رعیت اور مملکت کی بہت جلد ترقی
منظور ہی جو وہ دفعتہً مشابہ ایک بڑی تعلیم و تربیت
یافتہ قوم کے ہوا چاہتا ہے فقط + روزنامچہ

سحاب

صاحب اخبار انڈین سپلک اوپی نین فرماتے ہین کہ
پنجاب مین یہہ بات مشہور ہے کہ کالوگون نے ارادہ کیا ہے

نہ ہم
کہ گورنر جنرل کو ایک عرضی اس مضمون کی دیوین کرادینگا
کہ گوردرام سنگھ جو کہ رنگون مین مقید ہی رہائی پائے تاکہ ہم
لوگون کو ملاقات ہونے کی اجازت ملے تو ہم لوگون
پر پرورش ہوگی فقط ۔ منہ

امتیاز

ملحوظ رہے کہ ہماری اس تقریر مین جہان لفظ عیسیٰ
صاحب مستعمل ہوا ہے دادا اس سے ہمارے عیسیٰ نبی
علیہ السلام نہین ہین کہ جنکی وجاہت و منزلت ہمکو
منطوق قرانی معلوم ہوچکی ہے صحیح انجیل نیز دیکھنے
کی حاجت نہ رہی ہے ۔

گذارش

مکرمکشتہ بھائی رجب علی کی اس تقریر کی نسبت جو شمس الاخبار
لکھنؤ مطبوعہ ۱۷ ماہ مئی ۷۳ء مین مندرج ہے
شمس الاخبار سید صاحب نے اپنے پیغمبر کی نالائق
حرکتون سے چشم پوشی کرکے مذکورہ مورخون کی
کتابون سے انھین مقامون کو انتخاب کیا کہ جس
مین اسلام کے پیغمبر کی نسبت کچھ اچھے کام بھی منسوب
کئے گئے ۔ اور حضرت کے ان فعلون کا جو جا جو رسالت
اور شفاعت کی ذات سے بعید تھا عمداً چھوڑ دیا ۔
منشور محمدی اب ہم پوچھتے ہین کہ وے کون سے
افعال ہین جو ہمارے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی
ذات مقدس مین تھے کہ جنکو شان رسالت اور شفاعت
کی ذات سے بعید خیال کیجئے ۔ دعوی بے دلیل کس

ہم
کام کا ہے ہیچ نیرزد کہلاتا ہے ؎ نہ گفتی ندارد
کسے باتو کار ؛ ولیکن چو گفتی دلیلش بیار تا نہ دیگم
جب ہمارے عیسیٰ صاحب پر کچھ انگشت نمائی کرتے ہین
تو تمہاری کتابون سے ثابت کر دیتے ہین ۔ تمہاری
یہ صورت کہان ۔ صرف بکتے ہو ہزیان ۔ اجی صاحب
ہم تو کیا ہر جرو کفار ب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی صداقت و پاکیزگی پر متفق تھے ۔ حالانکہ سخت
مخالف و ناموافق تھے ۔ اور آپ کی ادنیٰ درجے کی
عصمت یہ ہے کہ زن اجنبیہ کو مس بھی نہ کیا ۔ اور
اعلای کلمۃ اللہ اور توحید کے اجرا کرنے مین جو حق
رسالت تھا ۔ پرلے درجے مین ادا کیا ۔ دربارہ ہذا
اسقدر مصیبتین اٹھائین کہ نوع بشر سے متصور نہ تھین
جنگ احد مین کافرون نے پتھر پھینک کر اگلا دندان
مبارک توڑا بجز دعائی خیر کے غنچہ دار منہ نہ کھولا
اور کافرون نے مال و حکومت اور پریرخ عورتون کی
لالچ اور طمع تہ دل سے بتلائی بہت سی منت واری
کی تا منع بت پرستی باز آئے اور مجنون کی مذمت سے
دست بردار ہوجائے ۔ آپ سے ہر مونیز التفات
نہ کی ابات سے بیزار ہوگئے اپنے کام مین مشغول
رہے اغنیا سے بے پروا تھے ۔ محب فقرا تھے پری محسن
شفیق خلیق ملنسار بردبار متوکل متحمل صبور شکور
شفیع مطاع نبی کریم ؛ رؤف رحیم رفیع شجاع
قوی جسیم وسیم وسیم ؛ علیم حکیم سلیم حلیم

یسا نامہ دارم فغان یا تیغمی ۔ بآب شفاعت بلن شست
وشوئی ۔ غرض تمامی اوصاف عالیہ واخلاق حمیدہ مین
منتہا درجے کو پہنچتے تھے آپ کے مدارج ومعارج اللہ
ہی جانے مثنوی مصطفےٰ کو کیا سمجھنا ای عزیز
چاہئے اون کے سمجھنے مین تمیز ۔ مصطفےٰ جو جسم اونکا
جان تھا ۔ انکو رحمن علم القران تھا ۔ یہان اپکا
تھوڑا سا احوال جو آہستہ پھر رہا کرتا تھا لکھہ دیتا ہون
نظر انصاف سے دیکھو ۔ تعصب چھوڑ کے سمجھو ۔ وہ یہ
بعد نماز فجر کے اشراق تک نماز کے مکان مین ذکر
اور فکر مین مشغول رہتے تھے اور بعد اشراق کے
چاشت تک دوسری قسمون کی عبادتون کا استغنا
رکھتے تھے جیسے مریضون کی عیادت کرنی اور مسلمانو
کے جنازے کے ساتھہ جانا ۔ اور غریب ومسکین کی
حاجت روائی کرنی اور طالب العلمون کو علم تعلیم کرنی
اور مسترشدون کو راہ خدا کے سلوک کے قاعدے
ارشاد کرنا اور فتویٰ پوچھنے والون کو فتویٰ دینا
اور آپس کے جھگڑے قصّون کا فیصلہ کرنا اور دوسرے
اسی قسم کے کامون کی طرف متوجہ رہتے تھے پھر
چاشت کے بعد گھر مین تشریف لیجاتے اور اپنے
اہل وعیال کی خاطر داری اور تسلی فرماتے کہ یہ بھی
ایک قسم ہے عبادت کی ۔ پھر کھانا کھاکے تھوڑا
سا قیلولہ کرتے تھے پھر جب آفتاب ڈھلتا تو اُٹھتے
اور حوائج بشری سے فراغت کرکے وضو
یا غسل کرتے اور چار رکعتین ایک سلام سے فی الزوال
پڑھتے ۔ پھر جب ظہر کی اذان ہوتی آپ باہر تشریف
فرما ہوتے اور نماز ظہر مسجد مین پڑھتے اور ظہر کے
بعد سے عصر تک پھر دعوت اور تعلیم ارشاد وافتا اور
جھگڑون کے فیصلے مین مصروف رہتے تھے ۔ پھر نماز
عصر کی پڑھتے ۔ پھر قبلے کی طرف منہہ کرکے بیٹھتے
اور ذکر وفکر مین مشغول رہتے ۔ پھر مغرب کی نماز
پڑھ کر گھر مین تشریف لیجاتے ۔ پھر اہل وعیال
کی تسلی اور دلاسے مین اور مہمانون اور مسافرون
کے کھانا کھلانے مین متوجہ ہوتے اور اگر دنیا کے
مال کی قسم سے کچھ گھر مین ہوتا تو اسکو اسی وقت
مستحقون کو عنایت فرماتے کہ دنیا کا مال گھر مین
رات بھر نہ رہے ۔ پھر اسکے بعد آپ کھانا نوش جان
فرماتے اور جانورون کے دانے چارے کی خود
خبر گیری کرتے تاکہ ایسا نہو کہ کوئی جانور بے زبان
بھوکا پیاسا رہگیا ہو ۔ پھر اسکے بعد وضو کرتے اور
مسجد مین تشریف فرما ہوتے اور نماز عشا کی ادا کرتے
اور وتر کو پچھلی رات مین پڑھنے کے لئے رہنے دیتے
پھر سونے کے لئے گھر مین تشریف لیجاتے ۔ اور جاکر
رکعتین نفل کی پڑھتے ۔ پھر تسبیح تحمید بجا
لاتے ۔ پھر قرآن شریف کی کئی سورتین جیسے سورہ
تبارک سورہ اسرائے اور دوسرے چھے مسبحات یعنی
سورہ حدید سورہ حشر سورہ صف سورہ تغابن

سورہ جمعہ سورہ اعلیٰ علاوہ ازین سورہ اخلاص سورہ
فاتحہ اور معوذتین اور سورہ ملک - المختصر آن حضرت
علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اوقات شریف دعا و عبادت
حیف با یہ حقیقت معمور اور زمزمہ سنج تھے - یہی حال
کے دیگر رفقے - اب کہو گم گشتہ بھائی مرحب علی کو نسا
فعل ہے جو تمہیں ناپسند ہے - اختان رسالت
سے بعید ہو تو ہو فقرہ چشم جلد بیش کہ بر کندہ باد
عیب نماید ہنرش ہنر نظر - جناب عیسیٰ صاحب کی لائق
حرمتین دیکھو اور شائستہ بنائین - و یہ بھی سادہ
جن ازانجملہ ماکو ہنڈی کہکر خطاب اور ماننے کا
انکار کرنا - اور اس سے بی پیرو لئے کرنی اور اسکے
بلانے پر حاضر ہونا - چنانچہ یوحنا کی انجیل کے ۲ باب
۳ فقرے سے لکھا ہے جب شراب تھوڑی رہی عیسیٰ
کی ماں نے اسے کہا کہ ان پاس شراب نہ رہی - عیسیٰ
نے اُسے کہا ای ہنڈی مجھے تجھ سے کیا کام - اور
مرقس کی انجیل کے ۳ باب ۳۱ فقرے میں لکھا ہے
اسوقت اُسکے بھائی اور ماں نے آکے باہر کھڑے ہو کر
اُسے بلوا بھیجا - اور جماعت اسکے پاس بیٹھی تھی
انھوں نے اُس سے کہا دیکھ تیری ماں اور تیرے بھائی
باہر تجھے ڈھونڈتے ہین اُنھین جواب دیا کون
ہے میری ماں یا میرے بھائی انتہے - کہو گم گشتہ
بھائی جب علی سے کوئی لائق حرکت ہی - جو عیسیٰ
صاحب نے اپنی ماں کی نسبت کی - ایسا انہون نے ابتدا سے

بھول گیا کس لئے طاق نسیان مین رکھ چھوڑا کہ وہی ما
مریم نے انکو بیت لحم کے مسافر خانے مین جنا - اور سبب
جگہہ کی تنگی کے کپڑے مین لپیٹ کر کھرلی مین رکھا -
چنانچہ لوقا کی انجیل کے ۲ باب ۷ فقرے سے لکھا ہے
یوسف بھی اس لئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور نسل سے
تھا - جلیل اور ناصرت شہر سے یہودیہ ملک مین
داؤد کے شہر کو یعنی بیت لحم کہلاتا ہے - گیا تاکہ وہ
اپنی منسوبہ مریم کے ساتھ جو حاملہ تھی نام لکھاوے
اور انکے وہان قیام کرے اسکے جننے کے دن پورے ہوئے
اور وہ اپنا پہلوٹا بیٹا جنا اور اسکو کپڑے مین لپیٹ
کے چرنی مین رکھا کیونکہ ان کے لئے سرا مین جگہہ
نہ تھی - انتہے - ہان جی ہان کیون نہو اب جوان
ہوے لوگون کے پیشوا بنے تو مادر مہربان کو کیون نہ
کہینگے ای رنڈی مجھے تجھ سے کیا کام اور میری ماکو ن
ہے اللہ رے بی ادبی واہ رے سر تابی - خیال کر
کہ اس وضع کی کڑی بولی اور ناحق شناسی سے
ماکے کلیجے مین کیسی ہول نہ لگی ہوگی - اور اسکی جان
کیا کچھ نہ کہی ہوگی **قطعہ** گرت عہد خود بیاد
یاد آمدی نہ کہ بیچارہ بودی و آغوش من خانہ
کردی تو لعل و زبر من جفا نہ کہ تو شیر مردی و من شیر زن
اور ماں باپ کی فرمانبرداری کرنی اور انکی عزت و
تکریم بجا لانی قرآن کریم مین لکھا ہے چنانچہ سورہ
بنی اسرائیل کی ۳ سے ۲۴ آیت تک مسطور ہی

شمس الاخبار کے ساتوین نمبر کا جواب

شمس الاخبار - لیکن روحانی نعمتین باطنی ہین اور ہم انکو صرف عقل ہی کلام سے یا دلی تمیز سے دریافت کرسکتے ہین **منشور محمدی** روحانی نعمتون سے تمکو کیا علاقہ دے کیا ہین سو ذرا اسکی تفصیل کرو اور نعمت کی حقیقت بیان کرو تمہارے یہان روحانی نعمت ہی کہ مخلوق کو خالق سمجھنا یہ نعمت کہان ہے افسوس ہی جب دلی تمیز سے روحانی نعمت کو معلوم کرسکتے ہو تو مقدس کلام کی حاجت نہی خدا تعالی ہر کسی کو ایک دلی تمیز دیا ہے اُس سے روحانی نعمت کو معلوم کرسکتا ہے پھر تمہارا یکہ مذہب کی تحقیق کے باب مین یہان سے وہان تک لغو ولایعنی ہوا **شمس الاخبار** اب دریافت کرنا چاہیے کہ مذہب کے حق مین خدا نے انسانون مین کچھ فرق ڈالا ہے یا نہین کیا خدا نے الگ الگ قومون کے واسطے علیحدہ علیحدہ مذہب مقرر کیے ہین یا نہین کیا خدا نے ایک قوم کو روشنی اور دوسری قوم کو تاریکی بخشی ہے **منشور محمدی** جب تم ہی کہہ چکے کہ خدا نے ایک قوم کو روشنی بخشی اور دوسری کو تاریکی تو سب مذہب خدا کیطرف سے ہوے پھر یہ تمہارا کہنا کیا ہے جو کہے ہماری دانست مین یہ مقدس کلام اور عقل دونون کے برخلاف ہی کہ کوئی مذہب خدا کی طرف سے ہو اور ساری دنیا کے سب قومون کے لائق ہووے ہر ہر قوم کیواسطے ایک

ایک مذہب خدا کی طرف سے آسکتا ہے اور وہ اسکے واسطے لائق ہوسکتا ہے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ایک مذہب قومون کے واسطے لائق ہووے چنانچہ خاتم الانبیا کی شریعت جو سب شریعتون کی جامع اور اکمل اور زیادہ ہونیکے سبب سے سب قومون کی لائق ہوی **شمس الاخبار** کوئی باپ اپنے کو روٹی اور دوسرے کو پتھر نہین دیتا ہے اور کیا ہمارا آسمانی باپ ایسی طرفداری کریگا **منشور محمدی** جب تم ہی کہے کہ ایک قوم کو روشنی اور دوسری قوم کو تاریکی بخشی ہے تو اسکا مطلب یہی ہوا سو ایک بیٹے کو روٹی دینا اور ایک کو پتھر اور خواہ مخواہ ایکی طرفداری کیا **شمس الاخبار** جو مذہب ایک قوم کے واسطے اچھا ہے وہ بیشک سب کیواسطے اچھا ہے - **منشور** یہ کچھ لازم نہین کہ ایک قوم کیواسطے اچھا ہے سو مذہب سب کیواسطے اچھا ہووے بلکہ سب کیواسطے اچھا ہے سو مذہب سب کیواسطے اچھا ہووے وہ کونسا مذہب ہی جو جامع ہے تمام آسمانی مذہبون کا جامع اور شیاے زائدہ یعنی دین اسلام **شمس الاخبار** اور جو مذہب ساری دنیا کے لوگون کیواسطے اچھا ہے سو خدا کی طرف سے نہین ہوسکتا ہے **منشور محمدی** اس سے یہی نتیجہ نکلا ایک قوم کا اچھا اور ساری جہان کا اچھا نہین ہوسکتا سو خدا کیطرف سے نہین پھر جو ساری جہان کے واسطے اچھا ہی سو خدا کی طرف سے ہے وہ کون محمد رسول اللہ کا دین **شمس الاخبار** اب دریافت کرنا چاہیے

نمبر ۸

کہ اس دنیا مین کتنے مذہب ہین جو کلی ہین یعنی جو تمام
دنیا کیواسطے موافق ہین منشور محمدی خوب دریافت
کیے تو یہی معلوم ہوا کہ ساری دنیا کیواسطے سرور عالم کا
دین کارآمدنی ہے شمس الاخبار اغلب ہی کہ مذہب
ہنود مین یہہ علامت نہین پائی جاتی ہی یہہ مذہب ملک
ہند کے باہر قایم رہ نہین سکتا منشور محمدی اگر
مذہب ہنود بت پرستی سے عبارت ہی تو اغلب ہی کا لفظ
لغو ہے علامت نہین پائے جانے کیواسطے ملک ہند کے باہر
قایم نہین رہنا کیا بات ہی بہت سے دین اپنے اپنے
ملک ہی مین قایم رہے ہین شمس الاخبار اور اس
سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ وہ انسان کی بناوٹ ہی
اور عقل کی بخشش نہین تاریکی اور نادانی کیوقت مین
مذہب ہنود کا آغاز ہوا منشور محمدی دین کا مقدمہ
کہ بھی انسان کی بناوٹ اور خدا کی عدم عطا نہین ہوسکتی
کیونکہ کوئی قوم نہین گذری جن مین کوئی رسول نہین
تشریف لائے پھر ان کے بعد لوگون نے اس دین کو
بگاڑ دیا سب دینون کی سدھار کیواسطے خاتم الانبیا
محمد مصطفےٰ کو رب العزت روانہ فرمائے ہر آسمانی
دین نادانی اور تاریکی کیوقت ہی آغاز ہوتا ہی
نادانی کو دانائی سے اور ظلمت کو نور سے تبدیل
کرتا ہی شمس الاخبار اور اسکے بانی مبانی نہین
سمجھتے کہ سب انسان ہم جنس ہین اور وے سب ایک ہی
خالق سے پیدا ہوئے چنانچہ اونہون نے ایسا تنگ اور بے

۸

فیض مذہب بنایا کہ وہ کسی طرح سے خدا کا بنایا ہوا ثابت
نہین ہوسکتا جبکہ وہ ایک ہی ملک مین ایک ہی قوم کے
واسطے کافی نہین ہے تو غیر قومون کیواسطے کیونکر مناسبت
رکھ سکتا ہے منشور محمدی ہر دین کا خالق حق تعالےٰ
ہی انسان اسکا خالق نہین ہندو لوگ سب انسانون کو
ہم جنس سمجھنے یا نہین سمجھنے کی بابت اور ایک ہی خالق کی
کئی خالق سے پیدا ہونیکی بابت اور انکا مذہب تنگ اور بے
فیض ہونیکا مقدمہ اور اسکا بانی کون ہی سو ان کے بیدون کو
دیکھے تو معلوم ہو جاویگا اور تمہارا لکھا جھوٹہ ہی یا سچا ہی
سو وہ بھی معلوم ہو جاویگا اور انکی کتابون مین خدا کی رحم
کا مقدمہ اور رحم وکرم کا بیان اور دوسرے مقدمات ہین
یا نہین سو سب کھل جاوینگے مگر انکو بت پرستی اور
غیر اللہ کی طرف کی توجہ خراب کردی جیسا تمکو عیسیٰ
پرستی اور ایک کو تین بولنا خراب کردیا افسانون کا نام
مذہبون کے سبب سے قوم کرکے ہوا جیسا خدا پرستون کی قوم
جیسا بت پرستون کی قوم جیسا عیسےٰ پرستون کی قوم پھر
ایک قوم کیواسطے کافی نہین ہے تو غیر قومون کے واسطے کیونکر
مناسبت رکھ سکتا ہے کہنا قوم کے معنے سے واقف نہین
رکھنے کا سبب ہی ہندون کے جتنے کام ہین وے سب خدا کیواسطے
ہوجاوین اور بتون کے واسطے نہون تو سب کے واسطے خدا
ہین لیکن بعد رسولون کے تشریف لانیکے سبب سے ان کاموں
کو کوئی نہین کرسکتا کیونکہ وے سب کام ناقص ہین اور لغو
وہ یعنی جب کمال تو سرور عالم لائے تو نقصان جاتا رہا

شمس الاخبار۔ اگر ہم دین محمدی کی طرف متوجہ ہون
تو یہی کمزوری آئین بھی نظر آتی ہی منشور محمدیؐ
ہندؤن کی بت پرستی کو زور ہی نہین جیسا عیسویون
کے عیسٰے پرستی کو پھر کمزوری کدہر سے کیا تم نہین سنتے
ع ہندو ہی بت پرست مسلمان خدا پرست نہ خدا پرستون
کے دین کو کمزور بولنا اس سے بڑی بے ایمانی کونسی ہوگی
مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ
اتَّخَذَتْ بَيْتًا وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ القصہ ہندو بھی من دون
اللہ والے ہین الحمد للہ اہل اسلام خدا والے۔
شمس الاخبار قرآن مین یہ کہین نہین لکہا ہے کہ دین
محمدی صرف ایک ہی ملک کیواسطے ہوگا منشور محمدیؐ
کون بولا کہ دین محمدی ایک ہی ملک کیواسطے ہوگا بلکہ دین
محمد تمامی جن وانس اور ساری جہان کیواسطے تا قیام قیامت
ہے کرکے لکہا ہی چنانچہ ارشاد فرماتے ہین کہ ولو شئنا
لبعثنا فی کل قریۃ نذیرا فلا تطع الکافرین
وجاھدھم بہ جہادا کبیرا اور عماد الدین
بھی اپنی کتاب الوساوس مین قایل ہین کہ قرآن ساری
جہان کو دعوت کرتا ہے یہ بات اس کتاب کی تخالف کے
بیان دیکہے تو معلوم ہو جاویگی پھر آن حضرت کو خاتم الانبیا
بنانیکا فائدہ یہی ہی کہ وہ دین ساری جہان کے واسطے ہی
شمس الاخبار لیکن اس مذہب کے گذشتہ احوال سے
اور اسکی حالت موجودہ سے صاف معلوم ہوتا ہی کہ یہہ

۹ مذہب صرف چند ملکون مین ترقی پذیر ہو سکتا ہی اسکے
کئی ایک دستور ہین مثلاً نہانا غسل وغیرہ سرد ملکون
مین نہایت مشکل ہین چنانچہ یہ مذہب صرف گرم ملکون
مین بہت جاری ہوتا ہے منشور محمدی گذشتہ
احوال کیا اور حالت موجودہ کیا اسکا بیان نہوا فقط
منہ کی ایک بات ہے بی معنی اگر غسل سرد ملکون مین
مضر ہے تو اسکا خلیفہ بھی موجود ہے بادشاہ کو دیکہیے
یعنی پانی کو خلیفے سے چشم پوشی سردی کے ضرر
کیواسطے صعیدًا طیبًا موجود ہے پھر سرد ملکون کے
واسطے خلیفہ جاتا ہے اور اون ملک والون کو اپنا مرید
بناتا ہے اگر کہین کسطرح طاہر مطہر ہو سکینگی ہم کہینگے
کیا حضرت عیسٰے اور مریم علی نبینا وعلیہم السلام خاک نتھے
اور طاہر مطہر نہ تھے شمس الاخبار پھر صاف معلوم ہوتا ہے
کہ ذی علم لوگ اس مذہب کو ہرگز تسلیم نہ کرسکینگے منشور
محمدیؐ جب ہم کہہ چکے دین محمدی مین اصل اور خلیفہ موجود
ہے اور کسیطرح کی تنگی نہین اور لا یکلف اللہ نفسا الا
وسعہا موجود ہے تو اس مذہب کو نہین قبول کرنے
والے سوای ذی جہل کے کوئی نہین ہونگے شمس الاخبار
جو لوگ عربی اور عبرانی اور یونانی زبانون سے واقف
ہین اور دنیا کی تواریخ بھی جانتے ہین دین کے اصول
دریافت کرسکتے ہین کیفیت بخوبی سمجہہ سکتے ہین منشور
محمدی مان خوب دریافت کرسکتے ہین اور بخوبی سمجہہ
سکتے ہین کہ دین کی اصل الاصول توحید ہی یعنے تین خدا